



امام العلماء، رأس الانقياء، مجاہد فی سبیل اللہ  
شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ تعالیٰ

انجمن خدام الدین شیرانوالہ دروازہ - لاہور پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَفَى وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى  
أَمَّا بَعْدُ

# فہرست مضامین قرآنیہ

## کتاب العقائد

### توحید کے باب

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۴	النحل	۷۳	وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ مَا لَا يَسْتَلِطُونَ
۱۵	بنی اسرائیل	۱۱۱	وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ
۱۸	المؤمنون	۸۸	بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ
۲۲	السبا	۲۲	لَا يَسْكُونُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مَا ظَهَرَ
۱۳	فاطر	۱۳	ذِكْرُكَ مَا الْمَلِكُ
۱۱	۱۱	۱۱	مَا يَمْلِكُونَ مَا يُظْفِرُونَ
۲۴	الزمر	۴۳	لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا
۲۵	الزخرف	۸۶	وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ مَا بِالْحَقِّ
۲۶	الفتح	۱۱	قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مَا نَفْعًا
۱۴	۱۴	۱۴	وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
باب ہر چیز کا نفع و نقصان اللہ کے سوا کسی اختیار میں نہیں			
۴	المائدہ	۴۱	قُلْ تَمْلِكُ مَا شِئْتَ
۹	الاعراف	۱۸۸	قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ
۱۱	یونس	۴۹	وَلَا يَسْئَلُكَ مَا لِفَضْلِهِ
۱۳	الرعد	۱۶	أَفَاتَّخَذْتُمْ مَصْرًا
۱۵	بنی اسرائیل	۵۶	فَلَا يَمْلِكُونَ مَا تَحْوِيلًا
۱۸	الفرقان	۳	لَا يَمْلِكُونَ مَا نَفْعًا
باب اللہ تعالیٰ ہی سارے جہان کا مالک ہے۔			
۲۶	الاحزاب	۲۶	قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ مَا قَدِيرٌ
۵۳	النساء	۵۳	أَمَّا لَهُمْ نَصِيبٌ مَا نَفِيزًا
۱۶	المائدہ	۱۶	قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مَا شِئْتَ
۷	۷	۷	وَلِلَّهِ مُلْكُ مَا بَيْنَهُمَا
۷	۷	۷	أَعْبُدُونِ مَا وَلَا نَفْعًا



پاره	سورت	نمبر آیت	آیت	پاره	سورت	نمبر آیت	آیت
۲۳	الزمر	۲۹	صَوَّبَ اللَّهُ مَثَلًا مَثَلًا	۱۵	الکہف	۶۶	هَلْ أَتَيْتُكَ تَارُشْدًا ۝
۲۷	الحديد	۲۰	كَمَثَلِ تَا حُطَامًا	"	"	۶۹	وَلَا آخِصِي تَا أَمْرًا ۝
۲۸	الجمعة	۵	مَثَلِ الَّذِينَ تَا الظَّالِمِينَ ۝	"	"	۷۰	فَلَا تَسْأَلْنِي تَا مِنْهُ ذِكْرًا ۝
"	التحریم	۱۲-۱۱	صَوَّبَ اللَّهُ مَثَلًا تَا الْفٰتِنٰتِيْنَ ۝	"	"	۷۳	لَا تُؤَاخِذْنِي تَا عُصْرًا ۝
<h2 style="text-align: center;">بَابُ الْاَدَابِ</h2> <p style="text-align: center;">ادب ذکر الہی جل جلالہ وعم نوالہ</p>							
۹	الانفال	۲	اِذَا ذَكَرَ اللَّهُ تَا قُلُوْبُهُمْ	۲۱	لقمن	۱۴	وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ تَا وَلِاٰلِ دِيْكَ
<h2 style="text-align: center;">آداب قرآن حکیم</h2>							
۹	الاعراف	۲۰۴	وَاِذَا قُرِئَ تَا تُرْحَمُونَ ۝	۲۶	الحجرت	۱۰	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ
"	الانفال	۲	وَاِذَا تَلَيْتَ تَا اِيْمَانًا	"	"	۱۱	لَا يَسْخَرُ تَا خَيْرًا مِنْهُمْ
۱۱	التوبة	۱۲۳	فَرَادَتْهُمْ تَا يَسْتَبْشِرُونَ ۝	"	"	۱۱	وَلَا يَسْأَلُ تَا خَيْرًا مِنْهُمْ ۝
<h2 style="text-align: center;">آداب مجلس نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام</h2>							
۲۶	الحجرت	۱	لَا تَقْدُمُوْا تَا وَاتَّقُوا اللَّهَ	"	"	۱۱	وَلَا تَلْبِسُوْا اَنْفُسَكُمْ
"	"	۲	لَا تَرْفَعُوْا تَا صَوْتِ النَّبِيِّ	"	"	۱۱	وَلَا تَتَابَزَوْا بِالْاَلْقَابِ
"	"	۲	وَلَا تَجْهَرُوْا لَهُ تَا لَا تَسْمَعُونَ ۝	"	"	۱۲	اجْتَنِبُوْا تَا اِشْمُ
"	"	۳	اِنَّ الَّذِيْنَ يَعْصُرْنَ تَا عَظِيْمٌ ۝	"	"	۱۲	وَلَا تَحَسَّسُوْا
<h2 style="text-align: center;">آداب مسجد</h2>							
۱۸	النور	۳۷-۳۶	فِيْ بُيُوْتٍ تَا عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ	۵	النساء	۸۶	وَاِذَا حُجِّيتُمْ تَا حَسْبًا ۝

۱۳۸۱ھ  
۱۹۶۲ء

## شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری

۱۳۰۴ھ  
۱۸۸۷ء

پیدائش ۲ رمضان المبارک ۱۳۰۴ھ بروز جمعہ بمقام قصبہ جلال متصل گھر گوجرانوالہ۔

ابتدائی تعلیم قرآن عزیز گھر پر والدہ محترمہ سے پڑھا۔ پھر اپنے قصبہ سے ایک میل کے فاصلہ پر واقع کوٹ سعد آباد نامی قصبہ میں سکول داخل کر دیے گئے اور جب والدین ”باہو چک“ آگئے تو تعلیم قصبہ کمونٹی سکھور والی کے سکول میں شروع کروادی۔ بعد ازاں مولانا عبدالحق صاحب مرحوم خطیب گوجرانوالہ کے یہاں داخل کیے گئے۔ جہاں فارسی اور ابتدائی عربی تعلیم حاصل کی۔

خوش قسمت والدین نے پیدائش سے قبل آپ کو دین اسلام کے لیے وقف کر رکھا تھا دارالعلوم دیوبند سے مولانا عبید اللہ سندھیؒ تکمیل کر کے آئے تو تعلیم و تربیت کے لیے ان کے سپرد کر دیا۔

حضرت سندھیؒ نے اپنے گھر (سیالکوٹ) سے سندھ جاتے ہوئے دین پور شریف چندے قیام کیا تو آپ ہمراہ تھے اس وقت آپ کی عمر محض آٹھ سال تھی لیکن حضرت دینپوری قدس سرہ نے ۱۸۹۵ء از خود بیعت فرمایا

اس کے بعد حضرت سندھیؒ کے ہمراہ امرت شریف قیام رہا۔ وہیں آپ سے تعلیم حاصل کرتے رہے۔

۱۳۱۹ھ میں مولانا سندھیؒ نے گوٹھ پیر جھنڈا سندھ میں ”مدرسہ دارالرشاد“ کی بنیاد رکھی تو آپ کو یہیں بلا لیا یہیں تکمیل علم ہوئی، یہیں دستار بندی ہوئی۔ دستار بندی کرانے والے مشہور محدث شیخ حسین ابن محسن انصاری یعنی رحمۃ اللہ تعالیٰ تھے۔ (۱۳۲۶ھ)

اس کے بعد اسی مدرسہ میں پڑھانا شروع کر دیا۔

یہیں پہلی شادی مولانا سندھیؒ کی صاحبزادی سے ہوئی۔ سال بعد حسن نامی بچہ پیدا ہوا لیکن سات دن بعد بچہ انتقال کر گیا۔ اور دوسرے دن آپ کی اہلیہ بھی انتقال کر گئیں۔

۱۳۳۰ھ میں دارالعلوم دیوبند کی مسجد میں حضرت شیخ الہند قدس سرہ نے آپ کا دوسرا نکاح مولانا ابو محمد احمد چکوالی قدس سرہ کی صاحبزادی سے کیا۔

۱۹۰۸ء میں مولانا سندھیؒ نے دیوبند جاکر حضرت شیخ الہند قدس سرہ کے حکم سے جمیعہ الانصار بنائی۔ ساتھ ہی ”نظارۃ المعارف القرآنیہ“ کی داغ بیل ڈالی۔ اس عرصہ میں گوٹھ پیر جھنڈا کے مدرسہ کے منتظم حضرت لاہوری تھے۔

بعد میں حضرت سندھیؒ کے حکم سے نواب شاہ میں مدرسہ بنایا گیا یہاں بھی حضرت شیخ التفسیرؒ شریک کار تھے۔







